



اکیلا سوار ایک شیطان ہے، دو سوار دو شیطان ہیں اور تین سوار تین شیطان ہیں، دو سوار دو شیطان ہیں اور تین سوار تین شیطان ہیں

عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”اکیلا سوار ایک شیطان ہے، دو سوار دو شیطان ہیں اور تین سوار تین شیطان ہیں“
 [حسن] [اسلم] امام ترمذی نے روایت کیا ہے - [اسلم] امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے - [اسلم] امام احمد نے روایت کیا ہے - [اسلم] امام مالک نے روایت کیا ہے

اس حدیث میں اکیلا ایک شخص کو اور دو اشخاص کو سفر پر جانے سے ڈرایا گیا ہے تاہم اس کا تعلق اس سفر سے ہے جہاں کسی کا گزر نہ ہو اس حدیث میں کسی کے ساتھ یا پھر گروہ کی شکل میں سفر کرنے کی ترغیب دی گئی ہے تاکہ انسان شیطان کی چالوں سے محفوظ رہے جہاں تک تنہا سفر نہ کرنے کی بات ہے تو یہ جگہ ظاہر ہے، بوقتِ ضرورت انسان کو دوسرے کی مدد درپیش ہوتی ہے، یا ہوسکتا ہے کہ راستہ ہی میں اس کا انتقال ہو جائے (اور وہ بے یارومددگار ہو جائے) نیز تاکہ وہ شیطان کی چالبازی کا شکار نہ ہو جائے جہاں تک صرف دو لوگوں کے سفر پر نکلنے کی ممانعت ہے تو اس میں علت یہ ہوسکتی ہے کہ ہوسکتا ہے کہ ان میں سے کوئی راستہ میں کام آجائے (یا بیمار ہو جائے) تو دوسرا شخص تنہا ہوسکتا ہے تاہم موجود دور میں کسی (شخص کا تنہا) موٹر کار میں سفر کرنا ایسے راستوں (روٹس) پر جو چالو (بیابان نہ ہو) تو وہ تنہا سفر کرنے کی ممانعت میں شامل نہیں ہے ہی اُس اکیلا سوار مسافر کو شیطان کے ہاتھ آجائے گا، اس لیے کہ اپنی اپنی گاڑیوں میں سفر کرنے والے گویا قافلے کی شکل میں ہوتے ہیں، مثال کے طور پر جیسے مکہ اور ریاض یا مکہ اور جدہ کے مابین کے راستے ہیں، تاہم ایسے راستے جو غیر آباد (چالو نہ) ہوں، ان پر گاڑی میں بھی سفر کرنا اکیلا سفر کرنے کی ممانعت کے ضمن میں آئے گا اور وہ سوار اس حدیث کے حکم میں داخل ہوگا

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5938>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

